احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

سوموار 27 ستمبر 2004ء

روزنامہ
C.P.L 29 ٹیلی فون نمبر 213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editoralfazl@hotmail.com

سوموار 27 ستمبر 2004ء 11 شعبان 1425 ہجری - 27 تبوک 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 218

توبہ کی علامت

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

اگر گناہ کر بیٹھو تو اللہ سے استغفار کرو۔ کیونکہ گناہ سے توبہ کی علامت ندامت اور استغفار ہے۔

(مسند احمد. باقي مسند الانصار حديث نمبر: 25077)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دیکھو میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ آدمی ہلاک شدہ ہے جو دین کے ساتھ کچھ دنیا کی ملونی رکھتا ہے اور اس نفس سے جہنم بہت قریب ہے جس کے تمام ارادے خدا کے لئے نہیں ہیں بلکہ کچھ خدا کے لئے اور کچھ دنیا کے لئے۔ پس اگر تم دنیا کی ایک ذرہ بھی ملونی اپنے اغراض میں رکھتے ہو تو تمہاری تمام عبادتیں عبث ہیں۔ اس صورت میں تم خدا کی پیروی نہیں کرتے بلکہ شیطان کی پیروی کرتے ہو۔ تم ہرگز توقع نہ کرو کہ ایسی حالت میں خدا تمہاری مدد کرے گا بلکہ تم اس حالت میں زمین کے کیڑے ہو اور تھوڑے ہی دنوں تک تم اس طرح ہلاک ہو جاؤ گے جس طرح کہ کیڑے ہلاک ہوتے ہیں۔ اور تم میں خدا نہیں ہوگا بلکہ تمہیں ہلاک کر کے خدا خوش ہوگا۔ لیکن اگر تم اپنے نفس سے درحقیقت مر جاؤ گے تب تم خدا میں ظاہر ہو جاؤ گے اور خدا تمہارے ساتھ ہوگا۔ اور وہ گھر بابرکت ہوگا جس میں تم رہتے ہو گے اور ان دیواروں پر خدا کی رحمت نازل ہوگی جو تمہارے گھر کی دیواریں ہیں اور وہ شہر بابرکت ہوگا جہاں ایسا آدمی رہتا ہوگا۔ اگر تمہاری زندگی اور تمہاری موت اور تمہاری ہر ایک حرکت اور تمہاری نرمی اور گرمی محض خدا کے لئے ہو جائے گی اور ہر ایک تلخی اور مصیبت کے وقت تم خدا کا امتحان نہیں کرو گے اور تعلق کو نہیں توڑو گے بلکہ آگے قدم بڑھاؤ گے تو میں سچ سچ کہتا ہوں کہ تم خدا کی ایک خاص قوم ہو جاؤ گے۔ تم بھی انسان ہو جیسا کہ میں انسان ہوں۔ اور وہی میرا خدا تمہارا خدا ہے۔ پس اپنی پاک قوتوں کو ضائع مت کرو۔ اگر تم پورے طور پر خدا کی طرف جھکو گے تو دیکھو میں خدا کی منشاء کے موافق تمہیں کہتا ہوں کہ تم خدا کی ایک قوم برگزیدہ ہو جاؤ گے۔ خدا کی عظمت اپنے دلوں میں بٹھاؤ۔ اور اس کی توحید کا اقرار نہ صرف زبان سے بلکہ عملی طور پر کرو تا خدا بھی عملی طور پر اپنا لطف و احسان تم پر ظاہر کرے۔ کینہ وری سے پرہیز کرو۔ اور بنی نوع سے سچی ہمدردی کے ساتھ پیش آؤ۔ ہر ایک راہ نیکی کی اختیار کرو۔ نہ معلوم کس راہ سے تم قبول کئے جاؤ۔

تمہیں خوشخبری ہو کہ قرب پانے کا میدان خالی ہے۔ ہر ایک قوم دنیا سے پیار کر رہی ہے۔ اور وہ بات جس سے خدا راضی ہو اس کی طرف دنیا کو توجہ نہیں۔ وہ لوگ جو پورے زور سے اس دروازہ میں داخل ہونا چاہتے ہیں ان کے لئے موقعہ ہے کہ اپنے جوہر دکھلائیں اور خدا سے خاص انعام پاویں۔

(رسالہ الوصیت. روحانی خزائن جلد 20 ص 307)

خدام اور تحریک جدید

سیدنا حضرت مصلح موعود نے خدام الاحمدیہ کو تحریک جدید کے والنٹیئرز قرار دیا ہے۔ اب جبکہ تحریک جدید کے سال رواں کا 31/اکتوبر کو اختتام ہو رہا ہے تو خدام الاحمدیہ اپنے مقام کے پیش نظر تحریک جدید کی مالی مہم کو کامیاب بنانے کے لئے تحریک جدید سے تعاون کیلئے ہر ذریعہ اختیار کریں اور حسنات دارین سے حصہ پائیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

پلاسٹک سرجن کی آمد

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں کاسمیٹک پلاسٹک سرجری اور ہیئر ٹرانسپلانٹ شروع کیا جا رہا ہے۔ اس سلسلہ میں مکرم ڈاکٹر اسرار پیرزادہ صاحب پلاسٹک سرجن مورخہ 3/اکتوبر 2004ء بروز اتوار ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کرینگے ضرورت منداحباب پرچی روم سے اپنی پرچی بنوالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

میاں محمد صدیق بانی انعامی سکالر شپ برائے میٹرک 2004ء

مورخہ 23 ستمبر 2004ء تک اس مقابلہ کیلئے موصول ہونے والی درخواستوں کے مطابق اپنے اپنے گروپس میں مندرجہ ذیل طلبہ سرفہرست ہیں۔ ان تمام احمدی طلباء وطالبات سے درخواست ہے کہ جن کے نمبر اس سے زیادہ ہوں وہ فوری طور پر نظارت تعلیم کو مطلع کریں۔ ان نمبروں سے زیادہ نمبر ہونے کی صورت میں یہ پوزیشنز تبدیل ہو جائیں گی۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 دسمبر 2004ء مقرر ہے۔

☆ سائنس گروپ میں عبدالمومن رضوان احمد ابن مکرم عبدالمنان فیاض صاحب حاصل کردہ نمبر 762 فیڈرل بورڈ اسلام آباد۔

☆ جنرل گروپ۔ جنرل گروپ کے کسی طالب علم یا طالبہ کی درخواست موصول نہیں ہوئی۔ سات سو سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے درخواست دینے کے اہل ہونگے۔

(نظارت تعلیم)

دعوت الی اللہ کے سنہری گر

139

پر حکمت نصائح ایمان افروز واقعات

مرتبہ: عبدالستار خان صاحب

دل نور سے بھر گیا

مکرم رحمت علی مسلم صاحب اپنے بارے میں لکھتے ہیں:۔

”میں نے وظیفہ حاصل کر کے انگریزی، اردو اور فارسی کے ساتھ میٹرک کا امتحان پاس کیا تو سند لینے چار میل دور ہائی سکول گیا۔ ہیڈ ماسٹر صاحب گھر جا چکے تھے۔ چوکیدار کی راہنمائی میں گھر ہی چلا گیا۔ سند حاصل کر کے میں نے موقعہ غنیمت جان کر مکرم سید اقبال حسین شاہ صاحب سے دریافت کیا ”آپ میں اور ہم میں کیا فرق ہے۔ آپ تو احمدی ہیں“۔ ہیڈ ماسٹر شاہ صاحب قرآن مجید لائے اور محبت سے توفیتنی کا مطلب سمجھایا۔

میں نے فوراً کہا اگر یہ بات ہے تو میں بھی احمدی ہوتا ہوں۔ تسلی کے لئے مرزا صاحب کی کتاب ازالہ اوہام لے گیا اور والد صاحب کے ڈیرے پر جامن کے درخت تلے گھر والوں سے چھپ کر پڑھتا رہا۔ دل نور ایمان سے بھر گیا۔ پھر سیرت النبیؐ کا جلسہ ہوا میں شاہ صاحب کے حکم سے ڈھول پیٹ کر اعلان کرتا رہا۔ سکھوں کا علاقہ تھا انگریزوں کی حکومت تھی۔ ختم نبوت کا مسئلہ بھی سمجھ میں آ گیا۔ میرا ایک دوست یوسف نائی تھا وہ میرے دور شتہ دار پکڑ لایا مگر وہ شرمندہ ہو کر واپس گئے اور گالیاں دیتے رہے۔

(الفضل 29 ستمبر 2001ء)

ازالہ اوہام۔ توضیح مرام

حضرت مولوی سید عبدالرحیم صاحب سونگھڑہ کے ایک قصبہ دریا پور میں سید غلام حیدر صاحب کے ہاں پیدا ہوئے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم سونگھڑہ کے ہی مختلف جید علماء سے حاصل کی۔ لیکن حصول علم کا شوق اس قدر تھا کہ اپنی بوڑھی ماں اور نو بیاہتا بیوی کو چھوڑ کر دو دوستوں کے ساتھ پا پیادہ حیدر آباد دکن کی طرف روانہ ہوئے جہاں کے علماء کا شہرہ آپ نے سن رکھا تھا۔ کئی مہینوں کے سفر کے بعد حیدر آباد دکن پہنچے اور مدرسہ محبوبیہ میں داخل ہوئے۔ وہیں حضرت میر محمد سعید صاحب سے شناسائی ہوئی اور انہوں نے ہر پہلو سے آپ پر احسانات کئے۔ مدرسہ سے دستار بندی کے بعد اپنے وطن واپس آنے کے لئے آپ نے سرمایہ جمع کرنے کے لئے ٹیوشن پڑھانی شروع کی۔ پھر کسی جگہ مدرس ہو گئے لیکن بدعات کے خلاف آواز اٹھانے پر آپ کا تبادلہ کر دیا گیا۔ قریباً 1900ء میں

آپ کو کسی نے بتایا کہ پنجاب میں ایک ایسا شخص پیدا ہوا ہے جو مسیحیت کا مدعی ہے آپ نے فوراً کہا کہ یہ فضول بات ہے، ایسے شخص کی بات سننا ہی نہیں چاہئے۔ کچھ عرصہ بعد آپ ایک مقدمہ کے سلسلہ میں حیدر آباد دکن گئے اور حضرت مولانا میر محمد سعید صاحب کے ہاں قیام کیا۔ حضرت میر صاحب نے بھی یہی تذکرہ کیا۔ آپ دینی معاملات میں سخت مشتعل ہونے والے تھے۔ چنانچہ حضرت میر صاحب کو بھی اپنا پہلے والا جواب سنایا اور کہا کہ جلد ہی اس نئے عقیدے کو اپنے ایک مضمون کے ذریعے باطل ثابت کر دیں گے۔ حضرت مولانا میر صاحب نے بمشکل آپ کو اس بات پر راضی کیا کہ کہنے والا جو کہتا ہے، اسے پہلے دیکھ تو لو، پھر جو چاہو سو کہنا، اس پر آپ اس لئے راضی ہو گئے تا کہ اس طرح فریق مخالف کے خیالات معلوم کر کے پھر اپنے عقیدہ کی حمایت میں مضمون لکھیں۔

اسی رات نماز عشا کے بعد حضرت مولوی سعید صاحب نے آپ کو حضرت مسیح موعود کی تصنیف ”ازالہ اوہام“ سنانا شروع کی۔ شروع میں تو آپ کچھ لڑتے جھگڑتے رہے لیکن جلد اول کے ختم ہونے پر بالکل خاموش ہو گئے۔ دوسرا حصہ شروع ہوا تو آنسو بہنے لگے اور اس شعر پر تو زار زار رونے لگے۔

بعد از خدا بعشق محمد مخمرم
گر کفر ایں بود بخدا سخت کافرم

کتاب ختم ہوئی تو آپ جو لیٹے ہوئے تھے، اٹھ بیٹھے اور حضرت میر صاحب سے کہنے لگے کہ مولوی صاحب دیر کیا ہے؟ حق ظاہر ہو چکا ہے۔ میر صاحب فرماتے جلدی ٹھیک نہیں اور کتابیں بھی دیکھنی چاہئیں اور دعا بھی کرنی چاہئے۔

چنانچہ دوسری کتابوں کی تلاش ہوئی تو ایک دوسرے عالم سید محمد رضوی صاحب نے رازداری کا پختہ وعدہ لے کر ”توضیح مرام“ اور ”فتح اسلام“ کتابیں چھپا کر دیں۔ آپ نے اپنے ایک رشتہ کے بھائی سید امین اللہ صاحب کو بھی بحث و مباحثہ کے بعد اپنا ہم خیال بنایا۔ اور پھر اپنے دوستوں کو جرأت دلائی کہ سب مل کر بیعت کریں۔ چنانچہ حضرت میر صاحب نے بہت سے لوگوں کی طرف سے بیعت کا ایک خط قادیان لکھ دیا اور اس طرح حیدر آباد دکن میں جماعت احمدیہ کا قیام عمل میں آ گیا۔

(الفضل 24 اگست 2002ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم منور احمد صاحب آف جرمنی حال مقیم دارالعلوم غربی ربوہ اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے سسر مکرم راجہ کلیم اللہ صاحب ابن مکرم راجہ زین العابدین صاحب دارالعلوم غربی حلقہ صادق (فائن بیڈنگ سٹور محسن بازار ربوہ) مورخہ 19 ستمبر 2004ء کو حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے بعمر 65 سال انتقال کر گئے۔ آپ محترم ماسٹر ضیاء الدین صاحب شہید کے بھتیجے تھے۔ آپ نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ ایک بیٹا مکرم راجہ مبارک کلیم صاحب حال مقیم کینیڈا اور چار بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ مرحوم بہت ملنسار اور عبادت گزار انسان تھے۔ مورخہ 22 ستمبر 2004ء بیت المہدی میں بعد نماز عصر مکرم قیصر محمود صاحب قریشی نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم چوہدری اللہ بخش صاحب صادق صدر عمومی ربوہ نے دعا کروائی۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم اظہر احمد صاحب ظفر بابت ترکہ مکرم مبارک احمد صاحب ظفر)

مکرم اظہر احمد ظفر صاحب ابن مکرم مبارک احمد ظفر صاحب مقیم سپین نے درخواست دی ہے کہ میرے والد بقضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 2/12 دارالعلوم شرقی برقبہ 10 مرلے بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ پلاٹ میرے بھائی مکرم معمر اللہ عبدالحئی صاحب کے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

1۔ محترمہ نذیراں بیگم صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم اظہر احمد ظفر صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم معمر اللہ عبدالحئی صاحب (بیٹا)
4۔ محترمہ جمیلہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
5۔ محترمہ منصورہ بیگم صاحبہ (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

نکاح و تقریب شادی

☆ مکرم شیخ مبارک احمد صاحب ناظر مال آمد لکھتے ہیں کہ رشتہ میں میری بھانجی مکرمہ رابعہ زاہد صاحبہ بنت مکرم شیخ زاہد محمود صاحب آف محمود آباد کراچی کا نکاح مکرم ملک معید احمد مہد صاحب ابن ملک حمید الدین صاحب آف جرمنی کے ساتھ ہوا۔ اعلان نکاح مکرم نسیم احمد صاحب تبسم مربی سلسلہ نے 9 اپریل 2004ء کو احمدیہ ہال کراچی میں کیا تھا۔

7 اگست 2004ء کراچی میں رخصتی ہوئی۔

14 اگست 2004ء کو جرمنی میں دعوت ولیمہ کا اہتمام ہوا۔ مکرمہ رابعہ زاہد صاحبہ مکرم شیخ رحمت اللہ صاحب زیروی ضلع فیروز پور رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل میں سے ہیں اور مکرم شیخ محمد ابراہیم صاحب کی پوتی اور مکرم شیخ عزیز احمد صاحب آف فیصل آباد (آریسکو ٹریڈرز) کی نواسی ہیں۔ ملک سعید احمد صاحب مہد مکرم ملک ظہور الدین صاحب دھرم کوٹی رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے ہیں۔ ہر دو خاندانوں کے لئے رشتہ کے بابرکت ہونے، نیک اور صالح اور خادم دین اولاد کے ملنے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

☆ مکرم عبداللطیف صاحب ناصر آباد غربی سیکرٹری وقف جدید ربوہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کی زوجہ مکرمہ انیسہ بیگم صاحبہ کے بازو کے جوڑ میں تکلیف کے باعث شدید درد ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوفہ کو شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرمہ امۃ النور صاحبہ دارالفتوح شرقی ربوہ لکھتی ہیں۔ میری والدہ محترمہ امۃ الغفور صاحبہ اہلیہ شیر محمد صاحب (مرحوم) خادم حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے گلے کا کامیاب آپریشن ہوا ہے خدا کے فضل سے صحت بہتری کی طرف مائل ہے۔ احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

ادارہ الفضل مکرم محمد طارق سہیل صاحب کو بہاولپور و بہاولنگر کے اضلاع میں دورہ پر نئے خریدار بنانے، چندہ الفضل، بقایاجات کی وصولی اور اشتہارات کیلئے بھجوا رہا ہے۔ تمام احباب جماعت سے تعاون کی بھرپور درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

حضرت مصلح موعود ایک ایک رکعت میں ڈیڑھ دو گھنٹے کھڑے رہتے تھے

رفقاء حضرت مسیح موعود کا قیام لیل اور تہجد کی غیر معمولی پابندی

جب ساری مخلوق سو رہی ہوتی یہ لوگ عبادت میں مشغول ہوتے تھے

﴿قسط دوم آخر﴾

عبدالسمیع خان

حضرت مولانا شیر علی صاحب

حضرت مولانا شیر علی صاحب کے متعلق حضرت ماسٹر فقیر اللہ صاحب بیان کرتے ہیں:۔

حضرت مسیح موعود کے زمانے کا ذکر ہے مجھے اکثر یہ دیکھنے کا اتفاق ہوا کہ حضرت مولوی شیر علی صاحب نماز عشا کے بعد کافی دیر تک نوافل میں مشغول رہتے۔ آپ کا معمول تھا کہ نوافل میں انہماک اور توجہ کے باعث بہت لمبا سجدہ ادا کرتے اور نماز کو کافی طول دینے کی وجہ سے اکثر آپ یہ بھول جاتے کہ دو رکعتیں پڑھ چکے ہیں یا ایک۔ اس وقت میں نے اس امر کا خاص طور پر مشاہدہ کیا کہ آپ کی طبیعت ہمیشہ کمی کی طرف ہی راغب رہتی تھی۔ اگر دو پڑھ کر بھول جاتے تب بھی آپ ایک ہی سمجھتے تا محبوب حقیقی کے حضور یہ روح پرور لحات اور طول کھینچیں۔

(سیرت حضرت مولانا شیر علی، ص258)

حضرت ماسٹر مولا بخش صاحب

حضرت ماسٹر مولا بخش صاحب فرماتے تھے کہ میں نے سن بلوغ سے آج تک کبھی تہجد ترک نہیں کی کہ یہ چیز ہزاروں برکات کا موجب ہے۔

(رسالہ رفقاء احمد، نومبر 1955، ص9)

حضرت منشی محمد اسماعیل سیالکوٹی اور حضرت ملک نور الدین صاحبان

حضرت ملک غلام فرید صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

حضرت منشی محمد اسماعیل صاحب سیالکوٹی تہجد کی نماز ایسی باقاعدگی سے ادا کرتے تھے جیسی دوسری پانچ نمازیں۔ موسم کی کوئی حالت ان کی بیماری۔ کوئی چیز ان کی تہجد میں روک پیدا نہیں کرسکتی تھی ...... ایسے ہی میرے والد ملک نور الدین صاحب بھی تھے۔ میں نے اپنی ساری عمر میں ایک دفعہ بھی اپنے والد مرحوم و مغفور کی تہجد ضائع ہوتے نہیں دیکھی سوائے اس کے کہ وہ ایسے سخت بیمار ہوں کہ ان کے ہوش قائم نہ رہے ہوں۔ حضرت منشی صاحب کی طرح میرے والد باجماعت نماز کے بھی سخت پابند تھے میں نے خود تو کبھی بھی یہ نہیں دیکھا کہ میرے والد صاحب نے کسی نماز کے فرض گھر پر پڑھے ہوں لیکن میری والدہ صاحبہ کہتی تھیں کہ جس دن عصر کے وقت دل کی حرکت بند ہو جانے سے میرے والد کی وفات ہوئی صرف اس دن کی ظہر کی نماز والدہ صاحبہ کے اصرار پر انہوں نے گھر پر پڑھی۔

(رفقاء احمد جلد اول، ص200-201)

حضرت نواب محمد عبداللہ خان صاحب

حضرت نواب محمد عبداللہ خان صاحب تہجد کے پابند تھے اور اس قدر التزام کرتے کہ آپ کے ایک فرزند کہتے ہیں کہ میں عرصہ تک سمجھتا رہا کہ نماز تہجد بھی فرض ہے۔ فرماتے تھے جس رات تہجد کا ناغہ ہو جائے تو اس روز میں اشراق کے وقت بارہ رکعت نفل ادا کرتا ہوں۔

(رفقائے احمد جلد 12، ص150,170,172,173)

حضرت مولانا غلام حسن صاحب

حضرت مولانا غلام حسن صاحب پشاوری نماز پنجگانہ کے سختی سے پابند۔ تہجد خواں، قرآن خواں، قرآن دان اور عامل بالقرآن بزرگ تھے۔

(تاریخ احمدیت سرحد ص37)

حافظ مظفر احمد صاحب پشاوری

حضرت قاضی محمد یوسف صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

خٹک کے پہاڑوں میں موضع امیرو واقع ہے۔ وہاں سے خان بہادر سعد اللہ خان صاحب 1902ء میں صوبیدار میجر مقرر ہوئے۔ مالاکنڈ میں بسبب اعلیٰ افسر ہونے کے ان کی قیام گاہ خواتین اور افسروں کی تفریح گاہ ہوتی تھی۔ اکثر وہاں پر تاش اور شطرنج کا شغل رہتا اور کبھی کبھی گانا بجانا بھی ہوتا۔ لڑکے ناچنے لگتے اور خوش گپی میں وقت گزارتے۔

ان کے ماتحت محترم حافظ مظفر احمد صاحب احمدی ساکن کلانور جو ہمارے کوچہ گلبادشاہ پشاور میں سکونت رکھتے تھے اور 1904ء میں خاکسار کے ذریعہ احمدی ہوئے تھے، مالاکنڈ میں سپے حوالدار تھے۔ قرآن کریم کے حافظ تھے۔ تہجد گزار تھے اور مناہیات سے نفور اور کنارہ کش تھے۔ اکثر صوبیدار میجر صاحب کی ملاقات کو فرصت کے وقت جایا کرتے وہ بھی حافظ صاحب کی قدر و عزت کرتے۔ ایک دفعہ موقع پا کر حافظ صاحب نے کہا کہ خان صاحب آپ ایک شریف اور معزز خاندان کے ممبر ہیں۔ اور نیک فطرت انسان ہیں آپ کی شان کے خلاف ہے کہ آپ کے مکان پر گانا بجانا ہو۔ تاش و فلاش ہو اور شطرنج کھیلا جائے۔ بیت الذکر میں پانچ وقت اذان ہو مگر آپ کے یہاں نہ کوئی نماز پڑھے نہ خدا کو یاد کرے۔ یہ غافلانہ زندگی کب تک ۔

در جوانی توبہ کردن شیوۂ پیغمبریست
ورنہ ہر گبرے بہ پیری میشود پرہیزگار

یہ گفتگو سن کر خان بہادر صاحب کے دل پر خاصا اثر ہوا۔ اور کہا کہ کیا کرنا چاہئے۔ حافظ صاحب نے کہا کہ جو کچھ اب ہو رہا ہے اس کو بکلی ترک کر دیا جائے قلور میں پانچ وقت یہاں آتا رہوں گا۔ نماز باجماعت پڑھیں گے۔ صبح کے قریب آٹھ رکعت تہجد پڑھیں گے۔ اور چالیس دن تک ایک ایک رکوع ہر روز قرآن شریف کا درس کریں گے۔ اگر اس کا لطف نہ آیا تو موجودہ زندگی تو کہیں گئی نہیں ۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ چالیس دن کے بعد خان بہادر صاحب نے احمدیت قبول کر لی اور حضرت مسیح موعود کو بیعت کا خط لکھ دیا۔ دیکھو اخبار بدر مورخہ 26 اگست 1907ء۔

(تاریخ احمدیت سرحد، ص284)

حضرت راجہ عطا محمد صاحب

ارض کشمیر کے اولین احمدی راجہ عطا محمد صاحب باوجود پیرانہ سالی کے ہمیشہ ایک بجے بلکہ اس سے پہلے ہی رات کو اٹھ کر تہجد میں صبح تک معروف رہتے۔

(الفضل 10 مئی 2003ء)

سلطان بی بی صاحبہ

محترمہ سلطان بی بی صاحبہ کے متعلق ان کے بیٹے مولوی عبدالمنان شاہد صاحب تحریر کرتے ہیں:۔

پانچوں نمازوں کے علاوہ نماز اشراق، نماز تہجد اور نماز تسبیح بھی باقاعدگی سے ادا کرتی تھیں۔ بیماری اور بڑھاپے میں نماز تہجد کے لئے اٹھتیں تو ہمیں شرم آتی کہ ہم نوجوان سستی کر جاتے ہیں۔ حضرت بابا حسن محمد صاحب کی تربیت کا آپ پر بہت اثر تھا۔ اور ہر وقت انہی کو یاد کرتی رہتی تھیں۔ والدہ صاحبہ کو حضرت بابا حسن محمد صاحب نصیحت فرمایا کرتے تھے کہ بیٹا! تم کبھی اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ سے سر نہ اٹھایا کرو تم پر اللہ تعالیٰ نے ہر قسم کی رحمتیں، برکتیں اور نعمتیں نازل کی ہیں۔

(الفضل 17 مئی 1969ء)

حضرت صوفی نبی بخش صاحب لاہوری

حضرت صوفی نبی بخش صاحب لاہوری بیان فرماتے ہیں:۔

''ایک دفعہ میں نے 18 اگست 1886ء کا ایک واقعہ حضرت مسیح موعود کی خدمت میں پیش کیا۔ وہ ایک لمبا قصہ ہے جو مجھے اپنی ملازمت میں پیش آیا۔ یعنی کچھ ایسی تکالیف پیش آئیں جن سے میں استعفیٰ دینے پر آمادہ ہوگیا۔ اس غم میں میں نے اپنے اہل و عیال کو موضع سید کسراں تحصیل گوجر خاں ضلع راولپنڈی میں بھیج دیا۔

میاں کریم بخش صاحب کی بیت الذکر میں جو لاہور واٹر ورکس کے متصل ایک خوبصورت اور وسیع بیت الذکر ہے بعد نماز عشا اسی فکر میں غرق تھا کہ یکا یک میرے اندر ایک تبدیلی پیدا ہوئی اور ایک غیبی آواز سنائی دی جو یہ تھی۔

صوفیائے کرام کہتے ہیں کہ جب کسی کو کوئی تکلیف ہو تو وہ کوئی وظیفہ پڑھا کرتا ہے۔ تم بھی کوئی وظیفہ پڑھو۔ میں کیا وظیفہ پڑھوں۔ تم بعد نماز عشا دس نفل پڑھو اور تین سو دفعہ درود شریف پڑھو۔

اس کے بعد وہ کیفیت جاتی رہی۔ لیکن خدا تعالیٰ نے مجھے ایسی توفیق دی کہ اس وقت سے میں نے دس نفل اور تین سو دفعہ درود شریف پڑھنا شروع کر دیا اور کچھ مدت اس پر عمل کرنے کے بعد میری تمام ملازمت کی تکالیف جاتی رہیں۔ یہ واقعہ جب میں نے حضرت مسیح موعود کے حضور عرض کیا تو آپ نے فرمایا اس کے ساتھ تین سو مرتبہ استغفار کا اضافہ کر لو۔''

(تاریخ احمدیت لاہور، ص95)

حضرت تاج الدین صاحب

حضرت میاں تاج الدین صاحب، حضرت میاں معراج الدین صاحب عمرؓ کے چھوٹے بھائی تھے۔ بہت ہی مخلص اور عبادت گزار بزرگ تھے۔

رات 12 بجے کے بعد اٹھ کر بقیہ رات عبادت میں گزار دیتے تھے۔

(تاریخ احمدیت لاہور، ص187)

زبان اور اس کی حفاظت کے طریق

زبان ہی خدا تعالیٰ کا مقرب بناتی ہے اور زبان ہی اس سے دور لے جاتی ہے

ملک سعید احمد رشید صاحب

انسانوں پر اللہ تعالیٰ کا ایک عظیم الشان احسان یہ ہے کہ اسے زبان جیسی عظیم نعمت سے نوازا ہے جس کی وجہ سے وہ خدا کا محبوب بن سکتا ہے۔ اور اس کے غلط استعمال کی وجہ سے خدا سے دور بھی جاسکتا ہے۔ یہ وہ عظیم الشان نعمت ہے کہ جس کی وجہ سے انسان اپنا مافی الضمیر ادا کرسکتا ہے اور اپنے دکھ درد، خوشی اور غمی کا اظہار کرسکتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا بعض دفعہ انسان بے خیالی میں اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کی کوئی بات کہہ دیتا ہے جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کے بے انتہاء درجات بلند کرتا ہے اور بعض اوقات لاپرواہی میں اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا کوئی کلمہ زبان سے نکال دیتا ہے جس کی وجہ سے جہنم میں جاگرتا ہے۔ (بخاری کتاب الرقاق)

تو معلوم ہوا کہ انسان کے با اخلاق و باخدا یا بدکردار و جہنمی ہونے میں زبان کا بہت دخل ہے انسان جتنا اپنی زبان کو کنٹرول میں رکھے اتنا ہی اس کا فائدہ ہے۔ یہی وہ زبان ہے جس سے وہ خدا تعالیٰ کی حمد، تسبیح تحمید، شکر وعبادات بجالاتا ہے۔ لوگوں کو نیک مشورے دیتا، خیر خواہی و ہمدردی کا اظہار کرتا، تلاوت قرآن کریم کرتا اور بے شمار امور سرانجام دیتا ہے اور خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرتا ہے۔

زبان کا غلط استعمال

زبان کے غلط استعمال سے متعدد خرابیاں پیدا ہوتی ہیں۔ مثلاً جھوٹ، چغلی، بے فائدہ اور فضول باتیں کرنا، غیبت کرنا، بد زبانی، گالی گلوچ، جھوٹی گواہی، تکبر کرنا، احسان جتانا، لعن طعن کرنا، ناشکری، عیب جوئی، زمانہ یا تقدیر کو برا بھلا کہنا جس سے آنحضرت ﷺ نے روکا ہے وغیرہ وغیرہ۔ ان سب اخلاق سیئہ کا تعلق زبان سے ہے جس کی وجہ سے معاشرہ بھی تباہ ہوتا ہے اور انسان خدا کے غضب کا مورد ہوکر جہنم میں چلا جاتا ہے۔

اس لئے ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی نصیحت ہے (جو کہ ہزاروں نصیحتوں کی جان ہے) کہ اپنی زبان کو اپنے کنٹرول میں رکھو۔ حضرت عقبہ بن عامر بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضورؐ سے پوچھا کہ یارسول اللہ نجات کیسے ہو؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا:-

امسک علیک لسانک

کہ اپنی زبان کو روک کر رکھو۔

(ترمذی ابواب الزہد)

حضرت اقدس مسیح موعود زبان کی خرابیاں اور نقصانات بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

''زبان سے ہی انسان تقویٰ سے دور چلا جاتا ہے، زبان سے تکبر کرلیتا ہے اور زبان سے ہی فرعونی صفات آجاتی ہیں۔ اور اسی زبان کی وجہ سے پوشیدہ اعمال کو ریاء کاری سے بدل لیتا ہے اور زبان کا زیاں بہت جلد پیدا ہوتا ہے...... زباں کا زیاں خطرناک ہے اس لئے متقی اپنی زبان کو بہت ہی قابو میں رکھتا ہے۔''

(ملفوظات جلد اول، ص 281)

زبان روک کر رکھو

حضرت معاذؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضور ﷺ سے عرض کیا کہ مجھے کوئی ایسا کام بتائیں جو مجھے جنت میں لے جائے اور دوزخ سے بچائے۔ اس پر آپؐ نے فرمایا کہ میں تمہیں نیکی کے دروازوں کے متعلق نہ بتاؤں۔ سنو روزہ ڈھال ہے، صدقہ گناہوں کو اس طرح بجھا دیتا ہے جیسے پانی آگ کو۔ رات کے درمیانی حصہ میں نماز پڑھنا اجر عظیم کا موجب ہے۔ پھر آپ نے فرمایا کہ میں تمہیں سارے دین کی جڑ اور چوٹی بلکہ اس کا ستون نہ بتاؤں۔ فرمایا دین کی جڑ اسلام ہے۔ اس کا ستون نماز ہے۔ پھر فرمایا میں تمہیں دین کا خلاصہ نہ بتاؤں میں نے کہا ہاں یا رسول اللہ آپؐ نے اپنی زبان مبارک کو پکڑا اور فرمایا اسے روک کر رکھو۔ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کیا ہم جو کچھ بولتے ہیں اس کا بھی ہم سے مواخذہ ہوگا۔ تو آپؐ نے فرمایا کہ لوگ اپنی زبانوں کی کاٹی ہوئی کھیتیوں کی وجہ سے ہی تو اوندھے منہ جہنم میں گرتے ہیں۔

(ترمذی کتاب الایمان)

حضرت مسیح موعود نے فرمایا:-

بد بخت تر تمام جہاں سے وہی ہوا
جو ایک بات کہہ کے ہی دوزخ میں جا گرا
پس تم بچاؤ اپنی زباں کو فساد سے
ڈرتے رہو عقوبت رب العباد سے

اچھی بات کہنا

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے یہ تعلیم دی ہے۔

(اے محمد ﷺ) میرے بندوں سے کہہ دو کہ ہمیشہ وہ بات کیا کرو جو سب سے زیادہ احسن (یعنی اچھی اور نیک) ہو۔ (بنی اسرائیل:54)

نیز فرمایا:-

لوگوں کے ساتھ بھلائی اور نیکی کی بات کیا کرو۔

(بقرہ:84)

آنحضور ﷺ فرماتے ہیں:-

''جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہئے کہ وہ نیکی اور بھلائی کی کوئی بات کرے یا پھر خاموش رہے۔'' (بخاری کتاب الزہد)

''مومن طعنہ زنی کرنے والا، لعنت ملامت کرنے والا، فحش کلام اور زبان دراز نہیں ہوتا۔''

(ترمذی کتاب البر والصلۃ)

زبان کا ایک اور نقصان آنحضرت ﷺ یہ بیان فرماتے ہیں:-

من کثر کلامہ کثر خطاءہ

''جو زبان دراز ہوتے ہیں بڑھ بڑھ کر باتیں کرتے ہیں یا باتونی ہوتے ہیں۔ ان سے خطائیں بھی زیادہ سرزد ہوتی ہیں''۔

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ

''اللہ تعالیٰ کو تمہاری تین باتیں ناپسند ہیں۔

1۔ قیل وقال یعنی فضول بیٹھ کر گپیں مارنا یا فضول بولتے چلے جانا۔ بالکل ناپسند ہے۔

2۔ کثرت سوال 3۔ اور تیسرے مال کو ضائع کرنا یعنی فضول خرچی۔

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:-

قیامت کے دن مجھے سب سے زیادہ محبوب اور سب سے زیادہ میرے قریب وہ لوگ ہوں گے جو سب سے زیادہ اچھے اخلاق والے ہوں گے اور تم میں سے سب سے زیادہ مجھ سے دور اور مبغوض وہ لوگ ہوں گے جو ثرثار (یعنی منہ پھٹ اور بڑھ بڑھ کر باتیں کرنے والے) متشدق (یعنی لوگوں پر تکبر جتلانے والے) اور متفیہق (یعنی منہ پھلا پھلا کر باتیں کرنے والے۔ (ترمذی)

اسی لئے آپؐ نے فرمایا:-

''انسان کے اسلام کا حسن یہ ہے کہ وہ لایعنی بیکار اور فضول باتوں کو چھوڑ دے۔'' (ترمذی کتاب الزہد)

چغل خوری

بہت سے لوگوں کو ادھر ادھر باتیں کرنے کی

میاں عبدالرحمن خان صاحب

حضرت نوابزادہ میاں عبدالرحمن خان صاحب نماز تہجد باقاعدہ ادا کرتے تھے۔

(تاریخ احمدیت جلد 19 ص315)

حضرت عنایت علی شاہ صاحب

حضرت سید میر عنایت علی شاہ صاحب لدھیانوی بڑے عبادت گزار تھے۔ جب سے ہوش سنبھالا، نماز روزہ تو درکنار، تہجد بھی بہت کم قضا کی۔

(تاریخ احمدیت جلد 9 ص464)

حضرت میاں اللہ بخش صاحب

حضرت میاں اللہ بخش صاحب نمازیں خشوع وخضوع سے ادا فرماتے اور نماز تہجد میں رقت وسوز کا عجب رنگ پایا جاتا تھا۔ صاحب رویا تھے۔

(تاریخ احمدیت جلد 9 ص192)

حضرت مولوی امام الدین صاحب

حضرت مولوی امام الدین صاحب گجراتی باوجود پیرانہ سالی اور ضعیفی کے ہر نماز باجماعت ادا کرتے اور باقاعدگی سے تہجد پڑھتے۔ آپ صاحب کشف والہامات تھے۔ (تاریخ احمدیت جلد 9 ص186)

حضرت منشی عبدالعزیز صاحب

حضرت منشی عبدالعزیز صاحب پٹواری اوجلہ التزام نماز میں خوب اہتمام فرماتے اور تہجد و ذکر الٰہی تو آپ کی روح کی غذا تھی۔

(تاریخ احمدیت جلد 10 ص614)

حضرت چوہدری نعمت خان صاحب

حضرت چوہدری نعمت خان صاحب آف کریام ارکان دین کے سختی سے پابند اور تہجد گزار تھے۔

(تاریخ احمدیت جلد 19 ص314)

حضرت منشی محمد اکرم صاحب

حضرت منشی میر محمد اکرم صاحب داتوی پانچوں اوقات نماز باجماعت پڑھتے تھے اور نصف شب کے بعد نہایت خوش الحانی سے شوق انگیز لہجہ میں تہجد کی نماز میں قرآن کریم پڑھا کرتے۔

(تاریخ احمدیت جلد 19 ص298)

حضرت حاجی محمد صدیق صاحب پٹیالوی

نہایت عابد و زاہد اور صاحب الرویا و کشوف بزرگ تھے۔ باجماعت نماز اور تہجد کا خاص التزام فرماتے اور ہر آن ذکر وفکر میں مشغول رہتے۔ 80 سال

باقی صفحہ 5 پر

عادت ہوتی ہے اور اس سے وہ لذت محسوس کرتے ہیں اور چغل خوری ان کی فطرت ثانیہ بن جاتی ہے۔ اس کا نقصان یہ ہے کہ اس طرح وہ لوگوں کو آپس میں لڑاتے، ایک دوسرے کے خلاف بھڑکاتے اور نفرت پیدا کرتے ہیں۔ جس سے معاشرے کا امن تباہ ہو جاتا ہے۔ اس لئے آنحضرت ﷺ نے اسے گھناؤنا جرم قرار دیتے ہوئے ایسے لوگوں کو انتباہ کیا ہے کہ

''چغل خور جنت میں ہرگز داخل نہ ہوگا۔''

(بخاری کتاب الادب)

اسی وجہ سے آپؐ نے حقیقی مومن کی یہ تعریف بیان فرمائی کہ

''مسلمان وہ ہے جو دوسرے مسلمانوں کو اپنی زبان اور ہاتھ کی اذیتوں سے محفوظ رکھے۔

(بخاری کتاب الادب)

یہ اس لئے بھی کہ عام محاورہ مشہور ہے کہ زبان کا زخم تلوار کے زخم سے زیادہ کاری اور تکلیف دہ ہے کیونکہ تلوار کا زخم مندمل ہو جاتا ہے مگر زبان کا زخم مندمل نہیں ہوتا۔ اسی طرح یہ بھی کہا جاتا ہے کہ کمان سے نکلا ہوا تیر اور زبان سے نکلا ہوا لفظ کبھی واپس نہیں آتے۔ اس لئے انسان کو چاہئے کہ پہلے تولے اور پھر بولے کا محاورہ یاد رکھے اور بولنے سے پہلے بار بار سوچ لے تا کہ بعد میں نہ پچھتانا پڑے۔

اس بارہ میں حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''اس کے بندوں پر رحم کرو اور ان پر زبان یا ہاتھ یا کسی تدبیر سے ظلم نہ کرو۔ مخلوق کی بھلائی کے لئے کوشش کرتے رہو اور کسی پر تکبر نہ کرو، گو اپنا ماتحت ہو۔ اور کسی کو گالی مت دو، گو وہ گالی دیتا ہو۔ غریب اور حلیم اور نیک نیت اور مخلوق کے ہمدرد بن جاؤ تا قبول کئے جاؤ''۔ (کشتی نوح روحانی خزائن جلد 19 ص 11)

اسی طرح زبان کا ایک اور نقصان اور خرابی جو کہ تمام گناہوں کی جڑ ہے جھوٹ ہے۔ آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں:۔

''جھوٹ انسان کو فسق و فجور کی طرف لے جاتا ہے اور فسق و فجور جہنم کی طرف اور جو شخص جھوٹ بولے وہ آسمان پر کذاب لکھا جاتا ہے''۔

(بخاری کتاب الادب)

زبان کی ایک بدخلقی اور خرابی احسان جتانا اور جھوٹی قسمیں کھانا ہے۔ اس بارہ میں آنحضور ﷺ کی نہایت جلالی اور انذاری حدیث مبارکہ ملاحظہ ہو۔ فرمایا:۔

''قیامت کے دن اللہ تعالیٰ تین آدمیوں سے کلام نہیں کرے گا۔ نہ ان کی طرف دیکھے گا اور نہ ان کا تزکیہ فرمائے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ آپؐ نے بڑے جلال سے تین بار ان کلمات کو دہرایا۔ حضرت ابوذرؓ نے پوچھا یا رسول اللہ! یہ کون لوگ ہیں؟ تو آپؐ نے فرمایا:۔

1۔ وہ جو تکبر سے کپڑے گھسیٹتے ہیں۔

2۔ بات بات پر احسان جتاتے ہیں۔

3۔ اور جھوٹی قسمیں کھا کر اپنا سامان فروخت کرتے ہیں''۔ (مسلم کتاب الایمان)

غیبت کا بدانجام

ایک نہایت ہی مکروہ خامی اور کمزوری زبان کی غیبت ہے یعنی کسی کی پیٹھ پیچھے اس کی برائیاں بیان کرنا۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے اسے نہایت مکروہ قرار دیتے ہوئے مردہ بھائی کا گوشت کھانے کے مترادف قرار دیا ہے۔

معراج کی رات ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے غیبت کرنے والوں کا نہایت بد اور دردناک انجام دیکھا۔ آپؐ فرماتے ہیں:۔

''معراج کی رات میں ایک ایسی قوم کے پاس سے گزرا جن کے ناخن تانبے کے تھے اور وہ ان سے اپنے چہروں اور سینوں کو نوچ رہے تھے۔ میں نے پوچھا اے جبرائیل! یہ کون لوگ ہیں تو انہوں نے بتایا کہ یہ وہ لوگ ہیں جو دنیا میں لوگوں کا گوشت نوچ نوچ کر کھایا کرتے تھے اور ان کی عزت سے کھیلا کرتے تھے۔ یعنی ان کی غیبت کیا کرتے تھے''۔

(ابو داؤد کتاب الادب باب فی الغیبۃ)

ایک اور حدیث جو دلوں کو ہلا کر رکھ دیتی ہے اور جس سے پتہ چلتا ہے کہ زبان کی حفاظت انسان کے لئے کتنی ضروری ہے اور اسے کنٹرول کرنا اشد ضروری ہے ورنہ انسان کے سارے اعمال تباہ ہو جاتے ہیں۔ حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔ جانتے ہو مفلس کون ہے؟ ہم نے عرض کیا جس کے پاس مال و دولت نہ ہو۔ اور نہ کوئی ساز و سامان ہو اور کوڑی کوڑی کا محتاج ہو۔ آپؐ نے فرمایا نہیں بلکہ میری امت کا مفلس وہ ہے جو قیامت کے روز نماز، روزہ اور زکوٰۃ جیسے اعمال لے کر آئے گا مگر اس نے کسی کو گالی دی ہوگی کسی پر تہمت لگائی ہوگی کسی کا ناحق مال کھایا ہوگا، کسی کا خون بہایا ہوگا، کسی کو مارا ہوگا پس ان مظلوموں کو اس کی نیکیاں دے دی جائیں گی۔ اور اگر ان کے حقوق ادا ہونے سے پہلے اس کی نیکیاں ختم ہو گئیں تو ان لوگوں کے گناہ اس کے سر پر ڈال دیئے جائیں گے اور اس طرح وہ جنت کی بجائے جہنم میں ڈال دیا جائے گا اور یہی شخص دراصل مفلس ہے''۔

(صحیح مسلم کتاب البر والصلۃ)

زبان کا تعلق تقویٰ اور خوف خدا سے ہے۔ زبان کی حفاظت کے بغیر انسان متقی نہیں بن سکتا اور نہ سچا تقویٰ اسے نصیب ہوتا ہے اور نہ خدا کا قرب۔ حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''انسانی زبان کی چھری تو رک سکتی ہی نہیں جب خدا کا خوف کسی دل میں نہ ہو۔ انسانی زبان کی بیباکی اس امر کی دلیل ہے کہ اس کا دل سچے تقویٰ سے محروم ہے۔ زبان کی تہذیب کا ذریعہ خوف الٰہی اور سچا تقویٰ ہے''۔ (ملفوظات جلد سوم ص 112)

پھر زبان کے نقصانات کی تفصیل اور اس کی حفاظت کے بارہ میں فرماتے ہیں:۔

''تقویٰ کے بہت سے شعبے ہیں جو عنکبوت کے تاروں کی طرح پھیلے ہوئے ہیں۔ تقویٰ تمام جوارح انسانی اور عقائد زبان، اخلاق وغیرہ سے متعلق ہے۔ نازک ترین معاملہ زبان سے ہے۔ بسا اوقات تقویٰ کو دور کر کے ایک بات کہتا ہے اور دل میں خوش ہو جاتا ہے کہ میں نے یوں کہا اور ایسا کہا حالانکہ وہ بات بری ہوتی ہے مجھے اس پر ایک نقل یاد آئی ہے کہ ایک بزرگ کی کسی دنیا دار نے دعوت کی۔ جب وہ بزرگ کھانا کھانے کے لئے تشریف لے گئے تو اس متکبر دنیا دار نے اپنے نوکر کو کہا کہ فلاں تھال لانا جو ہم پہلے حج میں لائے تھے اور پھر کہا دوسرا تھال بھی لانا جو دوسرے حج میں لائے تھے اور پھر کہا تیسرے حج والا بھی لیتے آنا۔ اس بزرگ نے فرمایا کہ تو بہت ہی قابل رحم ہے۔ ان تینوں فقروں میں تو نے اپنے تین ہی حجوں کا ستیاناس کر دیا۔ تیرا مطلب اس سے صرف یہ تھا کہ تو اس امر کا اظہار کرے کہ تو نے تین حج کئے ہیں۔

اس لئے خدا نے تعلیم دی ہے کہ زبان کو سنبھال کر رکھا جائے۔ اور بے معنی بیہودہ، بے موقع اور غیر ضروری باتوں سے احتراز کیا جائے۔

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص ناف کے نیچے کے عضو اور زبان کو شر سے بچاتا ہے اس کی بہشت کا ذمہ دار میں ہوں۔

حرام خوری اس قدر نقصان نہیں پہنچاتی جیسے قول زور۔ اس سے کوئی یہ نہ سمجھ بیٹھے کہ حرام خوری اچھی چیز ہے۔ یہ سخت غلطی ہے اگر کوئی ایسا سمجھے۔...... غرض اس سے معلوم ہوا کہ زبان کا زیاں خطرناک ہے۔

اس لئے متقی اپنی زبان کو بہت ہی قابو میں رکھتا ہے۔ اس کے منہ سے کوئی ایسی بات نہیں نکلتی جو تقویٰ کے خلاف ہو۔ پس تم اپنی زبان پر حکومت کرو۔ نہ یہ کہ زبانیں تم پر حکومت کریں اور اناپ شناپ بولتے رہو۔ ہر ایک بات کہنے سے پہلے سوچ لو کہ اس کا نتیجہ کیا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کی اجازت اس کے کہنے میں کہاں تک ہے۔ جب تک یہ نہ سوچ لو مت بولو۔ ایسے بولنے سے جو شرارت کا باعث اور فساد کا موجب ہو نہ بولنا بہتر ہے۔ لیکن یہ بھی مومن کی شان سے بعید ہے کہ امر حق کے اظہار میں رکے۔ اس وقت کسی ملامت کرنے والے کی ملامت اور خوف مخلوق زبان کو نہ روکے...... پس زبان کو جیسے خدا تعالیٰ کی رضامندی کے خلاف کسی بات کے کہنے سے روکنا ضروری ہے اسی طرح امر حق کے اظہار کے لئے کھولنا لازمی امر ہے''۔

(ملفوظات جلد اول ص 260-281)

دو عضو اپنے جو کوئی ڈر کر بچائے گا
سیدھا خدا کے فضل سے جنت میں جائے گا
وہ اک زباں ہے عضو نہانی ہے دوسرا
یہ ہے حدیث سیدنا سیدالوریٰ

(درثمین)

بقیہ صفحہ 4

کی عمر میں حج کیا۔

(تاریخ احمدیت جلد 19 ص 287)

حضرت ملک عطاء اللہ صاحب

حضرت ملک عطاء اللہ صاحب نماز تہجد کے سختی سے پابند تھے۔ امام الصلوٰۃ کے فرائض بھی انجام دیتے رہے۔ نماز تہجد کے بعد خوش الحانی سے تلاوت کرنا، نماز فجر کے بعد پانچ چھ میل سیر کرنا آپ کا معمول تھا۔

(تاریخ احمدیت جلد 19 ص 629)

حضرت شیخ فضل حق صاحب

حضرت شیخ فضل حق صاحب بٹالوی متقی اور پرہیزگار بزرگ تھے۔ تہجد کی نماز وفات تک باقاعدہ ادا کرتے رہے۔

(تاریخ احمدیت جلد 18 ص 205)

حضرت سید علی احمد صاحب

حضرت سید علی احمد صاحب رات کو 12 بجے تک تو برآمدے میں ٹہلتے رہتے اور درود و استغفار، ذکر و اذکار میں اور پھر حسب معمول تین بجے سے کچھ پہلے اٹھ کر نماز تہجد پڑھتے رہتے اور یہ ان کی پرانی عادت تھی۔

(تاریخ احمدیت جلد 18 ص 238)

حضرت چوہدری محمد عبداللہ صاحب

حضرت چوہدری محمد عبداللہ صاحب التزام کے ساتھ نماز تہجد آخر وقت تک ادا کرتے رہے۔

(الفضل 25 جنوری 1955ء)

حضرت سیٹھ حسن صاحب

حضرت سیٹھ شیخ حسن صاحب حیدر آباد نے 1899ء میں قادیان جا کر حضرت مسیح موعود کے دست مبارک پر بیعت کی۔ قبول احمدیت کے بعد ان میں خاص روحانی انقلاب پیدا ہو گیا۔ پہلے نماز تک کی عادت نہ تھی پھر تہجد گزار بن گئے اور الہامات و رویا کثرت سے ہونے لگے۔

(تاریخ احمدیت جلد 2 ص 68)

وقف عارضی میں شمولیت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث وقف عارضی میں شمولیت کے بارے میں فرماتے ہیں۔

''ہر احمدی کو چاہئے کہ وہ اپنے نفس کو بھی اور اپنے بھائی کو بھی یہ تلقین کرے کہ وہ وقف عارضی میں شامل ہو'' (روزنامہ الفضل 27 اگست 1969ء)

ضرورت مند مریضوں کا مفت علاج

فضل عمر ہسپتال ربوہ اور ضرورت مند مریضوں کا مفت علاج کرتا ہے۔ مخیر حضرات سے درخواست ہے کہ وہ اس سہولت کے فراہم کرنے میں ادارہ کی معاونت فرمائیں اور اپنی رقوم مد نادار مریضان میں بھجوا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 37714 میں عطاء القدوس صدیقی ولد محمد آصف صدیقی قوم صدیقی پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن حدید کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-6-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3480 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء القدوس صدیقی گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین احمد خان ولد بشیر الدین خان C-184 گلشن حدید فیز II کراچی گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد خان ولد سعید احمد خان C-9 گلشن حدید فیز ابن قاسم کراچی

مسل نمبر 37715 میں ڈاکٹر سلیمان احمد ولد شیخ محمد ادریس قوم شیخ پیشہ ڈاکٹر عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈاکٹر ضیاء الدین روڈ ضلع کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-4-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ڈاکٹری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر سلیمان احمد گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد ادریس ولد شیخ محمد یعقوب ڈاکٹر ضیاء الدین روڈ کراچی گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد ولد شیخ محمد ادریس ڈاکٹر ضیاء الدین روڈ کراچی

مسل نمبر 37716 میں عبدالمومن ولد محمد ابراہیم قوم کلہوڑو پیشہ مزدوری عمر 65 سال بیعت 1986ء ساکن ماہی بھان ضلع نوشہرو فیروز سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-2-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی جگہ جس کی صرف عمارت اپنی ہے۔ چھت پکی نیچے کچی اینٹوں سے بنی ہوئی ہے۔ مالیتی -/30000 روپے۔ 2۔ بورنگ کا سامان مالیتی -/10000 روپے۔ 3۔ رسیور اور رنگین ٹی وی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالمومن گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد معلم وقف جدید ولد منظور احمد ماہی بھان تحصیل کنڈیارو ضلع نوشہرو فیروز گواہ شد نمبر 2 محمد اسعد اللہ وصیت نمبر 25196

مسل نمبر 37717 میں منور احمد ولد بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ دوکاندار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرونڈی ضلع خیر پور سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-7-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منور احمد گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد ولد ماسٹر بشیر احمد سندھ کرونڈی ضلع خیر پور گواہ شد نمبر 2 حمید احمد ولد دین محمد۔ حمید احمد برتن سٹور کرونڈی ضلع خیر پور

مسل نمبر 37718 میں داؤد احمد ولد نصیر احمد شاد قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرونڈی ضلع خیر پور سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-5-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد داؤد احمد گواہ شد نمبر 1 قمر الزمان ابڑو مربی سلسلہ ولد محمد اصغر ابڑو کرونڈی ضلع خیر پور سندھ گواہ شد نمبر 2 حمید احمد ولد دین محمد کرونڈی ضلع خیر پور سندھ

مسل نمبر 37719 میں شہناز پروین زوجہ ارشد محمود گوندل قوم باجوہ پیشہ ملازمت ٹیچر عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ احمدیہ ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 30-4-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 5 تولے مالیتی -/35000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شہناز پروین گواہ شد نمبر 1 ارشد محمود گوندل ولد منظور احمد گوندل گوٹھ احمدیہ ضلع میر پور خاص گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 37720 میں مبارک احمد گوندل ولد شریف احمد گوندل قوم گوندل پیشہ دکانداری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ احمدیہ ضلع میر پور خاص سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-4-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد گوندل گواہ شد نمبر 1 محمد احمد کشمیری وصیت نمبر 30781 گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 37721 میں شازیہ پروین زوجہ مبارک احمد گوندل قوم گوندل پیشہ ٹیچر عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ احمدیہ ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-4-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 1 تولے مالیتی -/7000 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شازیہ پروین گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد گوندل ولد شریف احمد گوندل گوٹھ احمدیہ ضلع میر پور خاص گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 37722 میں ماسٹر نسیم احمد طاہر ولد مبارک احمد آرائیں قوم آرائیں پیشہ ٹیچر عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ امیر آباد وارڈ نمبر 318 ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 27-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 875 فٹ جس پر ایک کمرہ اور برآمدہ اور باتھ روم اور چار دیواری اینٹوں کی بنی ہوئی ہے۔ قیمت اندازاً -/120000 روپے۔ اس مکان میں میری بیوی نجمہ نورین برابر کی حصہ دار ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4989 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ماسٹر نسیم احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 عطاء اللہ درویش ولد محمد بخش صاحب محلہ امیر آباد کنری گواہ شد نمبر 2 نعیم ولد عبدالسلام۔ نعیم کلاتھ سٹور

مسل نمبر 37723 میں نجمہ نورین زوجہ ماسٹر نسیم احمد طاہر قوم آرائیں پیشہ ٹیچر عمر 30 سال تقریباً بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ امیر آباد کنری ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 27-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری

وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 875 فٹ جس پر ایک کمرہ اور برآمدہ اور باتھ روم اور چار دیواری اینٹوں کی بنی ہوئی ہے قیمت اندازاً -/120000 روپے۔ اس مکان میں میرے شوہر ماسٹر نسیم احمد طاہر 1/2 کے حصہ دار ہیں۔ 2۔ حق مہر -/25000 روپے میں نے خاوند سے حاصل کر لئے ہیں اور اپنے مکان پر خرچ کر لئے ہیں۔ 3۔ طلائی زیورات اندازاً وزن 25 گرام۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نجمہ نورین گواہ شد نمبر 1 عطاء اللہ درویش ولد محمد بخش محلہ امیر آباد کنری گواہ شد نمبر 2 ماسٹر نسیم احمد طاہر ولد مبارک احمد محلہ امیر آباد کنری

مسل نمبر 37724 میں منصورہ مسرت زوجہ قمر الزمان ابڑو قوم ابڑو پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوڑ حال کرونڈی ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 13-5-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 3 تولے مالیتی -/21000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منصورہ مسرت گواہ شد نمبر 1 قمر الزمان ابڑو مربی سلسلہ ولد محمد اصغر گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد محمد نواز سٹیشن روڈ دوڑ ضلع نواب شاہ

مسل نمبر 37725 میں رشیدہ بیگم زوجہ ناصر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 12-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 10 گرام مالیتی -/7500 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/40000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/800 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رشیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 عطاء اللہ درویش ولد محمد بخش C/O رائل الیکٹرک سٹور کنری گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد طاہر ولد مبارک احمد محلہ امیر آباد کنری

مسل نمبر 37726 میں خورشید بیگم بیوہ چوہدری نتھے خان مرحوم قوم ہنجرا پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ چوہدری سلطان علی ضلع خیر پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 1-1-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین برقبہ ایک ایکڑ ترکہ والد مرحوم مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات وزنی 3 تولے مالیتی -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خورشید بیگم گوٹھ چوہدری سلطان P/O کھوڑہ ضلع خیر پور گواہ شد نمبر 1 غلام سرور وصیت نمبر 37230 گواہ شد نمبر 2 قمر الزمان ابڑو ولد محمد اصغر ساکن کرونڈی ضلع خیر پور

مسل نمبر 37727 میں مہر منیر احمد ولد مکرم محمد ابراہیم مرحوم قوم آرائیں پیشہ دکانداری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہی بازار شہر ضلع بدین بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 14-2-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع بدین شہر جس کے مالک چار بھائی اور دو بہن ہیں میرا حصہ 1/5 مالیتی…………۔ 2۔ ایک عدد کمپیوٹر مکمل سیٹ مالیتی -/20000 روپے۔ 3۔ ٹی وی سیٹ + رسیور مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10133 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مہر منیر احمد مکان نمبر 187/B شاہی بازار بدین گواہ شد نمبر 1 فخر احمد فرخ مربی سلسلہ وصیت نمبر 29722 گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد ولد ریاض احمد بدین

مسل نمبر 37728 میں بشریٰ بیگم زوجہ مہر منیر احمد صاحب قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 57 سال تقریباً بیعت پیدائشی احمدی ساکن 187/B شاہی بازار شہر ضلع بدین بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 14-2-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/500 روپے۔ 2۔ زیورات طلائی وزنی سوا سات تولے مالیتی -/55000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ بیگم 187/B شاہی بازار بدین گواہ شد نمبر 1 فخر احمد فرخ مربی سلسلہ وصیت نمبر 29722 گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد سیکرٹری اصلاح و ارشاد بدین

مسل نمبر 37729 میں امینہ بیگم زوجہ عبد الرشید زوجہ عبد الرشید قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 10-5-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/600 روپے۔ 2۔ بھینس مالیتی -/20000 روپے۔ 3۔ مکان واقع رشید آباد نزد ناصر آباد فارم -/50000 روپے۔ 4۔ زیورات طلائی وزنی 4 تولے مالیتی -/28000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/98600 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امینہ بیگم رشید آباد P/O ناصر آباد فارم ضلع میر پور خاص گواہ شد نمبر 1 عبد الرشید خاوند موصیہ 17062 گواہ شد نمبر 2 عبد السلام عارف وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 37730 میں عبد الماجد ولد عبد الرشید قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رشید آباد نزد ناصر آباد ضلع میر پور خاص سندھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 11-5-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کار ایک عدد مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل ایک عدد -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبد الماجد گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد بھٹی وصیت نمبر 30888 گواہ شد نمبر 2 محمد یونس وصیت نمبر 33335

HEART TONIC ہارٹ ٹانک
علاج برائے ضعف، دل کا درد، نبض بے قاعدہ دھڑکن سانس پھولنا، ٹھنڈے پسینے اور دل کی بے شمار امراض کی ایک ہی دوا قیمت -/20 روپے فی شیشی تھوک میں رعایت

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ ربوہ بالمقابل ریلوے لائن
فون آفس: 212764 گھر: 211379

کوالٹی جیولری میں با اعتماد نام
رحیم جیولرز
نور مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 04524-215045

خبریں

وردی اُتاروں یا نہ اُتاروں صدر جنرل پرویز مشرف نے تسلیم کیا ہے کہ وہ وردی اتارنے یا نہ اتارنے کے معاملے پر کنفیوز ہیں سمجھ نہیں آتی کہ دنیا وردی کے حوالے سے اس قدر فکر مند کیوں ہے۔ ابھی کوئی حتمی فیصلہ نہیں کیا لیکن یہ مسئلہ میرے لئے باعث تشویش ضرور ہے۔ دنیا دیکھے کہ میں نے جمہوریت کیلئے کیا کچھ کیا ہے۔ میرے خیال میں ہم نے ملک میں پائیدار جمہوریت متعارف کروائی ہے پاک فوج عراق نہیں بھجوائی جائے گی اس کے لئے ملک کی داخلی صورتحال سازگار نہیں ہے۔

جنوبی وزیرستان میں دست بدست لڑائی

جنوبی وزیرستان ایجنسی کے مختلف علاقوں میں سیکیورٹی فورسز اور جنگجوؤں کے مابین دست بدست لڑائی کے نتیجہ میں 20 سے زائد افراد جاں بحق ہو گئے دونوں طرف سے بھاری اسلحہ استعمال کیا گیا۔ سیکیورٹی فورسز کا ایک اہلکار جاں بحق ہوا۔ فائرنگ کے باعث جنگل میں پڑی لاشیں بھی نہیں اٹھائی جاسکیں۔

بھارتی وزیراعظم کا جنرل اسمبلی سے خطاب

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے بھارتی وزیراعظم من موہن سنگھ نے کہا کہ بھارت پاکستان کے ساتھ مسئلہ کشمیر سمیت تمام مسائل کے حل کے لئے مربوط مذاکرات کے جاری عمل کو قابل قبول انجام تک پہنچانا چاہتا ہے۔ انہوں نے اقوام متحدہ کے ڈھانچے کو جمہوری بنانے اور بھارت کو سلامتی کونسل کا مستقل رکن بنانے پر زور دیا۔

مسجد اقصیٰ کو نذر آتش کرنے کی کوشش کی

مذمت قومی اسمبلی نے اپنے اجلاس میں متفقہ قرارداد یں منظور کی جس میں مسجد اقصیٰ کو نذر آتش کرنے کی مذمت کرتے ہوئے اقوام متحدہ اور سی آئی اے سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ اس کا سختی سے نوٹس لیں۔ سینٹ نے بھی مسجد اقصیٰ کی بے حرمتی کے خلاف قرارداد منظور کی ہے۔

پارلیمانی کمیٹی قومی اسمبلی کے اجلاس میں بلوچستان کی صورتحال کا جائزہ لینے کیلئے پارلیمانی کمیٹی بنائے جانے کی قرارداد بھی متفقہ طور پر منظور کی گئی۔ جس میں کہا گیا ہے کہ کمیٹی 90 دن کے اندر اپنی سفارشات پیش کرے۔

8 مصری باشندے اغوا عراق میں حریت پسندوں نے 8 مصری باشندوں کو اغوا کرلیا ہے جبکہ فلوجہ اور بغداد کے نواح میں امریکی طیاروں کی بمباری سے متعدد شہری جاں بحق اور زخمی ہوگئے۔

طالبان کمانڈر ملا عثمان گرفتار افغانستان کے صوبے ارزگان سے طالبان کمانڈر ملا عثمان کو گرفتار کرلیا ہے۔ جھڑپوں میں 11 طالبان مارے گئے۔

صدام کی جگہ ایران اسرائیل نے کہا ہے کہ ایران دنیا میں دہشت گردی پھیلانے کے حوالے سے صدام کی جگہ لے کر پہلے نمبر پر آ گیا ہے۔ ایران کے پاس لندن، پیرس، برسلز اور روس تک مار کرنے والے میزائل عالمی استحکام کے لئے خطرہ ہیں۔

ہیپا ٹائٹس سی کے 80 لاکھ مریض پاکستان میں گزشتہ پانچ برسوں کے دوران ہیپا ٹائٹس سی کے مریضوں کی تعداد میں خطرناک حد تک اضافہ ہوا ہے گوجرانوالہ اور منڈی بہاؤالدین سب سے زیادہ متاثر ہوئے۔ ایک اندازے کے مطابق مریضوں کی تعداد 80 لاکھ تک پہنچ گئی ہے۔

بنگلہ دیش میں سیلاب بنگلہ دیش میں شدید بارشوں اور سیلاب سے صورتحال خراب ہوگئی ہے۔ سو سے زائد دیہات زیرآب آ گئے ہیں اور 50 ہزار افراد بے گھر ہو چکے ہیں۔

سورج کے اربوں ذرات لانے والا خلائی کیپسول امریکی ریگستان میں گر کر تباہ

نیویارک (بی بی سی ڈاٹ کام) سورج سے نکلنے والے ذرات جمع کر کے زمین پر لانے والے خلائی مشن سے بھیجا گیا کیپسول امریکہ میں پیراشوٹ نہ کھلنے کے سبب زمین سے ٹکرا گیا۔ یہ کیپسول زمین کی فضا میں داخل ہوا لیکن اس سے جڑا ہوا پیراشوٹ نہیں کھل سکا اور وہ زمین سے ٹکرا گیا۔ سائنسدان شمسی ہواؤں سے جمع کئے ہوئے ان ذرات پر تحقیق کرنا چاہتے تھے۔ اس کیپسول میں موجود ذرات کو جمع کرنے میں تحقیقاتی خلائی جہاز جینیسس نے خلاء میں تین سال صرف کئے تھے۔ امریکی ریاست ایوٹا میں جہاں کیپسول کو پیراشوٹ کے ذریعہ اترنا تھا، سائنس دانوں کو یہ دیکھ کے یقین نہیں آیا کہ کیپسول چکر کھاتا ہوا چلا آ رہا ہے۔ پیراشوٹ نہ کھلنے کی وجہ سے کیپسول دو سو میل فی گھنٹے کی رفتار سے ریگستان میں گرا اور ریت میں دھنس کے ٹوٹ گیا۔ اس کے اندر بہت نازک پلیٹوں پر اربوں کی تعداد میں ذرات تھے، اگر پلیٹیں ٹوٹ پھوٹ گئی ہیں تو سورج کے ذروں میں ریت اور دھول مل گئی ہوگی۔ اگر کچھ شمسی ذرات صحیح سالم مل گئے تو بہت اچھا ہوگا ورنہ شاید پورا مشن دوبارہ شروع کرنا پڑے گا۔ اس ناکام مشن پر چھبیس کروڑ ڈالر خرچ ہوئے تھے۔ دوسرے جینیسس کے لئے اتنا سرمایہ کہاں سے آئے گا۔ اس ناکام مشن کا اثر دوسرے پروگراموں میں بھی پڑ سکتا ہے۔ مثلاً مریخ کے تحقیقاتی مشن پر۔ آجکل دو خلائی گاڑیاں مریخ کی سطح پر تحقیقات میں مصروف ہیں اور سائنس دانوں کا خیال ہے کہ اگلے دس بارہ سال میں ممکن ہے کہ مریخ کی سطح کے نمونے بھی زمین پر منگوائے جائیں۔ اس کام پر اربوں ڈالر کا خرچ آئے گا۔

(نوائے وقت 10 ستمبر 2004ء)

کفالت یتامیٰ اور جماعت احمدیہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ اس (کفالت یتامیٰ) میں دل کھول کر امداد کرتی ہے اور زیادہ تر جماعت کے جو مخیّر حضرات ہیں۔ وہی اس میں رقم دیتے ہیں۔ الحمدللہ۔ جزاک اللہ۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 23 رجنوری 2004ء)

(مرسلہ: سیکرٹری یکصد یتامیٰ کمیٹی ربوہ)

سیکرٹریان تعلیم متوجہ ہوں

☆ سیکرٹریان تعلیم سے گزارش ہے کہ ان طلبہ کی بھرپور رہنمائی کی جائے جنہوں نے امسال انٹرمیڈیٹ کا امتحان دیا ہے اور کسی پروفیشنل ادارے میں داخلہ کے خواہشمند ہیں اس سلسلہ میں جماعت میں قائم کمپیوٹر ایسوسی ایشن (AACP) اور آرکیٹکٹ و انجینئرنگ ایسوسی ایشن (IAAAE) سے ادارہ جات، فیلڈ اور مستقبل کے حوالہ سے معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں اس کے علاوہ نظارت ہذا سے بھی رہنمائی حاصل کر لی جائے تاکہ مستقبل کے لئے عمدہ Planning کی جاسکے۔ اس کے علاوہ ایسے طلباء جنہوں نے میٹرک کا امتحان پاس کرلیا ہے ان کا بھی جائزہ لیں کہ کیا انہوں نے آگے کالج میں داخلہ لیا ہے کہ نہیں؟ اگر مزید تعلیم جاری نہیں کر رہے تو معلوم کریں کہ کیا وجوہات ہیں اور اس کے بعد جو بھی ان کی مشکلات ہوں اس کو حل کرنے کے لئے ذیلی تنظیموں یعنی لجنہ اماء اللہ، خدام الاحمدیہ، انصار اللہ اور ایسے مخیّر احباب جو مالی مسائل حل کر سکتے ہوں سے تعاون حاصل کیا جائے اور نظارت تعلیم کو مساعی کی رپورٹ ارسال کی جائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی ذمہ داریاں احسن رنگ میں پوری کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین (نظارت تعلیم)

ربوہ میں طلوع وغروب 27 ستمبر 2004ء

طلوع فجر	4:36
طلوع آفتاب	5:57
زوال آفتاب	11;59
وقت عصر	4:13
غروب آفتاب	6:02
وقت عشاء	7:22

ثواب دارین حاصل کرنے کا موقع

فضل عمر ہسپتال جماعت کا ادارہ ہے جو ہر سال ہزاروں دکھی اور نادار مریضوں کا مفت علاج معالجہ کرتا ہے اور مخیّر حضرات کیلئے خدمت خلق کا موقع فراہم کر رہا ہے۔ ملک میں مہنگائی، ادویات کی قیمتوں میں زبردست اضافہ اور مریضوں کی تعداد میں اضافہ کے پیش نظر اس سہولت کے میسر کرنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

مخیّر حضرات سے دردمندانہ درخواست ہے کہ وہ اس سہولت کے فراہم کرنے میں ادارہ کی معاونت فرمائیں اور اپنی رقوم مد "امداد نادار مریضاں" میں بھجوا کر ثواب دارین حاصل کریں۔ خدا تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی -/50 روپے بڑی -/200 روپے
تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
☎ 04524-212434 Fax:213966

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد رطارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنیے بین الاقوامی معیار کے ساتھ پاکستانی مصنوعات خریدیے
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور فون: 7232985، 7238497

C.P.L 29